

خزینہ دار، اُمت کے نمائندے اور اقتدارِ اعلیٰ کے فرستادہ ہو۔ کسی سے اس کی ضروریات کو قطع نہ کرو، اور اس کے مقصد میں روڑے نہ اٹھاؤ۔

اور لوگوں سے خراج وصول کرنے کیلئے ان کے جاڑے یا گرمی کے کپڑوں اور مویشیوں کو جن سے وہ کام لیتے ہوں اور ان کے غلاموں کو فروخت نہ کرو، اور کسی کو پیسہ کی خاطر کوڑے نہ لگاؤ، اور کسی مسلمان یا زنی کے مال کو ہاتھ نہ لگاؤ مگر یہ کہ اس کے پاس گھوڑا یا ہتھیار ہو کہ جو اہل اسلام کے خلاف استعمال ہونے والا ہو۔ اس لئے کہ یہ ایسی چیز ہے کہ کسی مسلمان کیلئے یہ مناسب نہیں کہ وہ اس کو دشمنانِ اسلام کے ہاتھوں میں رہنے دے کہ جو مسلمانوں پر غلبہ کا سبب بن جائے۔

اور اپنوں کی خیر خواہی، فوج سے نیک برتاؤ، رعیت کی امداد اور دینِ خدا کو مضبوط کرنے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھو۔ اللہ کی راہ میں جو تمہارا فرض ہے اسے سر انجام دو، کیونکہ اللہ سبحانہ نے اپنے احسانات کے بدلہ میں ہم سے اور تم سے یہ چاہا ہے کہ ہم مقدور بھر اس کا شکر اور طاقت بھر اس کی نصرت کریں، اور ہماری قوت و طاقت بھی تو خدا ہی کی طرف سے ہے۔

--☆☆--

مکتوب (۵۲)

نماز کے بارے میں مختلف شہروں کے حکمرانوں کے نام ظہر کی نماز پڑھاؤ اس وقت تک کہ سورج اتنا جھک جائے کہ بکریوں کے باڑے کی دیوار کا سایہ اس کے برابر ہو جائے۔ اور عصر کی نماز اس وقت تک پڑھا دینا چاہیے کہ سورج ابھی روشن

الرَّعِيَّةِ، وَوَكَلَاءِ الْأُمَّةِ، وَسَفَرَاءِ الْأَكْبِيَّةِ، وَلَا تَحْسَبُوا أَحَدًا عَنْ حَاجَتِهِ، وَلَا تَحْسَبُوهُ عَنْ ظَلَمَتِهِ.

وَلَا تَتَّبِعَنَّ لِلنَّاسِ فِي الْخُرَاجِ كِسْفَةَ شَتَاءٍ وَلَا صَيْفٍ، وَلَا دَابَّةً يَعْتَبِلُونَ عَلَيْهَا وَلَا عَبْدًا، وَلَا تَضْرِبَنَّ أَحَدًا سَوْطًا لِمَكَانٍ دَرَاهِمٍ، وَلَا تَمْسَنَّ مَالَ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ، مُصَلِّيًا وَلَا مُعَاهِدًا، إِلَّا أَنْ تَجِدُوا فَرَسًا، أَوْ سِلَاحًا يُعْطَى بِهِ عَلَى أَهْلِ الْإِسْلَامِ، فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلْمُسْلِمِ أَنْ يَدَّعَ ذَلِكَ فِي أَيِّدِي أَعْدَاءِ الْإِسْلَامِ فَيَكُونَ شَوْكَةً عَلَيْهِ.

وَلَا تَدْخِرُوا أَنْفُسَكُمْ نَصِيحَةً، وَلَا الْجُنْدَ حُسْنَ سَيْرَةٍ، وَلَا الرَّعِيَّةَ مَعُونَةً، وَلَا دِينَ اللَّهِ قُوَّةً، وَأَبْلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا اسْتَوْجَبَ عَلَيْكُمْ، فَإِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ قَدِ اصْطَنَعَ عِنْدَنَا وَعِنْدَكُمْ أَنْ نَشْكُرَهُ بِجَهْدِنَا، وَأَنْ نُنْصِرَهُ بِمَا بَلَغَتْ قُوَّتُنَا، وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

-----☆☆-----

(۵۲) وَمِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى أَمْرَاءِ الْبِلَادِ فِي مَعْنَى الصَّلَاةِ
أَمَّا بَعْدُ! فَصَلُّوا بِالنَّاسِ الظُّهْرَ حَتَّى تَفِئَ الشَّمْسُ مِثْلَ مَرْبِضِ الْعَنْزِ.
وَصَلُّوا بِهِمُ الْعَصْرَ، وَالشَّمْسُ بَيضَاءُ

اور زندہ ہو اور دن ابھی اتنا باقی ہو کہ چھ میل کی مسافت طے کی جاسکے۔

اور مغرب کی نماز اس وقت پڑھاؤ جب روزہ دار روزہ افطار کرتا ہے اور حاجی عرفات سے واپس جاتے ہیں۔

اور عشاء کی نماز مغرب کی سرخی غائب ہونے سے رات کے ایک تہائی حصہ تک پڑھاؤ۔

اور صبح کی نماز اس وقت پڑھاؤ جب آدمی اپنے ہمراہی کا چہرہ پہچان لے۔

اور نماز اتنی مختصر پڑھاؤ جو ان میں کے سب سے کمزور آدمی پر بھی بار نہ ہو اور لوگوں کیلئے صبر آزمانہ بن جاؤ۔

--☆☆--

عہد نامہ (۵۳)

اس دستاویز کو (مالک) اشتر نخعی رحمہ اللہ کیلئے تحریر فرمایا جبکہ محمد ابن ابی بکر کے حالات کے بگڑ جانے پر انہیں مصر اور اس کے اطراف کی حکومت سپرد کی۔ یہ سب سے طویل عہد نامہ اور امیر المؤمنین علیؑ کے تو قیعات میں سب سے زیادہ محاسن پر مشتمل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یہ ہے وہ فرمان جس پر کاربند رہنے کا حکم دیا ہے خدا کے بندے علی امیر المؤمنین علیؑ نے مالک ابن حارث اشتر کو جب مصر کا انہیں والی بنایا، تاکہ وہ خراج جمع کریں، دشمنوں سے لڑیں، رعایا کی فلاح و بہبود اور شہروں کی آبادی کا انتظام کریں:

انہیں حکم ہے کہ اللہ کا خوف کریں، اس کی اطاعت کو مقدم سمجھیں اور جن فرائض و سنن کا اس نے اپنی کتاب میں حکم دیا ہے، ان کا اتباع

حَيَّةٌ فِي عَضُوِّ مَنِ النَّهَارِ حِينَ يُسَارُ فِيهَا
فَرَسَخَانَ.

وَ صَلُّوا بِهِمُ الْمَغْرِبِ حِينَ يُفْطِرُ
الصَّائِمُ، وَيَدْفَعُ الْحَاجُّ.

وَ صَلُّوا بِهِمُ الْعِشَاءِ حِينَ يَتَوَارَى
الشَّفَقُ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ.

وَ صَلُّوا بِهِمُ الْغَدَاةَ وَ الرَّجُلُ يَعْرِفُ
وَجْهَ صَاحِبِهِ.

وَ صَلُّوا بِهِمُ صَلَاةَ أضعفهم، وَ لَا
تَكُونُوا فِتْنَانِينَ.

-----☆☆-----

(۵۳) وَمِنْ عَهْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

كُتِبَتْهُ لِلْأَشْتَرِ التَّخَضِي لَنَا وَ لِأَهْ عَلَى مِصْرَ وَ
أَعْمَالِهَا حِينَ أَصْطَرَبَ أَمْرُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي
بَكْرٍ، وَ هُوَ أَطْوَلُ عَهْدٍ وَ أَجْمَعُ كُتِبَهُ
لِلْمَحَاسِنِ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هَذَا مَا أَمَرَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ عَلِيُّ أَمِيرُ
الْمُؤْمِنِينَ، مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَشْتَرِ، فِي
عَهْدِهِ إِلَيْهِ حِينَ وَ لَأَهُ مِصْرَ: جَبَايَةَ
خَرَاجِهَا، وَ جِهَادَ عَدُوِّهَا، وَ اسْتِصْلَاحَ
أَهْلِهَا، وَ عِمَارَةَ بِلَادِهَا.

أَمَرَهُ بِتَقْوَى اللَّهِ، وَ إِيْثَارِ طَاعَتِهِ وَ
إِتِّبَاعِ مَا أَمَرَ بِهِ فِي كِتَابِهِ: مِنْ فَرَائِضِهِ وَ